سورة الاحقاف (46)

(مکی – کل آیات 35)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ (1)

ح مٓ۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ (2)

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو غالب حکمت والا ہے۔

مَا خَلَقۡنَا السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ (3)

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے کسی مصلحت ہی سے اور ایک خاص وقت تک کے لیے پیدا کیا ہے، اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلۡ اَرَاَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمَاوَاتِ ؕ اِيۡتُوۡنِىۡ بِكِتَابٍ مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَاۤ اَوۡ اَثَارَةٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صَادِقِيۡنَ (4)

کہہ دو بھلا بتاؤ تو سہی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں ان کا کوئی حصہ ہے، میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم چلا آتا ہو وہ لاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ يَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَنۡ لَّا يَسۡتَجِيۡبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيَامَةِ وَهُمۡ عَنۡ دُعَآئِهِمۡ غَافِلُوۡنَ (5)

اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو قیامت تک اس کے پکارنے کا جواب نہ دے سکے اور انہیں ان کے پکارنے کی خبر بھی نہ ہو۔

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَـهُـمْ اَعْدَآءً وَّكَانُـوْا بِعِبَادَتِـهِـمْ كَافِـرِيْنَ (6)

اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْـهِـمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُـمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (7)

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کو کہتے ہیں، جب وہ ان کے پاس آچکا، کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَـرَاهُ ۖ قُلْ اِنِ افْتَـرَيْتُهٝ فَلَا تَمْلِكُـوْنَ لِـىْ مِنَ اللّـٰهِ شَيْئًا ۖ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۖ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُـمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (8)

کیا وہ کہتے ہیں آپ نے اسے خود بنا لیا ہے، کہہ دو اگر میں نے اسے خود بنا لیا ہے تو تم مجھے اللہ سے بچانے کی کچھ بھی طاقت نہیں رکھتے، وہی بہتر جانتا ہے جو باتیں تم اس میں بناتے ہو، میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کافی ہے، اور وہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِىْ مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُـمْ ۖ اِنْ اَتَّبِـعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (9)

کہہ دو میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ تمہارے ساتھ، میں نہیں پیروی کرتا مگر اس کی جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اور سوائے اس کے (کوئی بات) نہیں کہ میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قُلْ اَرَاَيْتُـمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّـٰهِ وَكَفَرْتُـمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ عَلٰى مِثْلِـهٖ فَـاٰمَنَ وَاسْتَكْبَـرْتُـمْ ۖ اِنَّ اللّـٰهَ لَا يَـهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (10)

کہہ دو بتاؤ تو سہی اگر یہ کتاب اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کے منکر ہو اور بنی اسرائیل کا ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان بھی لے آیا اور تم اکڑے ہی رہے، بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا لَوْ كَانَ خَيْـرًا مَّا سَبَقُوْنَـآ اِلَيْهِ ۚ وَاِذْ لَمْ يَـهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ (11)

اور کافروں نے ایمانداروں سے کہا اگر یہ دین بہتر ہوتا تو یہ اس پر ہم سے پہلے نہ دوڑ کر جاتے، اور جب انہوں نے اس کے ذریعے سے ہدایت نہیں پائی تو کہیں گے یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

وَمِنْ قَبْلِـهٖ كِتَابُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْـمَـةً ۚ وَهٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ (12)

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو رہنما اور رحمت تھی، اور یہ کتاب ہے جو اسے سچا کرتی ہے عربی زبان میں ظالموں کو ڈرانے کے لیے، اور نیکوں کو خوشخبری دینے کے لیے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (13)

بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے پس ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (14)

یہی بہشتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے بدلے ان کاموں کے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهٗ
وَفِصَالُهٗ ثَلَاثُوْنَ شَهْرًا ۚ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيٓ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (15)

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی، کہ اسے اس کی ماں نے تکلیف سے اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا، اور اس کا حمل اور دودھ کا چھڑانا تیس مہینے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا، تو اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر انعام کی اور میرے والدین پر اور میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح کر، بے شک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور بے شک میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِيْٓ اَصْحَابِ
الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ (16)

یہی وہ لوگ ہیں جن سے ہم وہ نیک عمل قبول کرتے ہیں جو انہوں نے کیے اور بہشتیوں میں شامل کر کے ان کے گناہوں سے درگزر کرتے ہیں، یہ اس سچے وعدے کے مطابق ہے جو ان سے کیا گیا تھا۔

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدَانِنِيٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ
وَهُمَا يَسْتَغِيْثَانِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ (17)

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے کیا تم مجھے یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں، اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر وہ کہتا ہے کہ یہ ہے کیا (چیز) مگر پہلوں کے افسانے (ہی ہیں)۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِىٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِـمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا خَاسِرِيْنَ (18)

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے حق میں بھی ان لوگوں کے ساتھ اللہ کا قول پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے جن اور انسان ہو گزرے ہیں، بے شک وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۖ وَلِيُوَفِّيَـهُـمْ اَعْمَالَـهُـمْ وَهُـمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (19)

اور ہر ایک کے لیے اپنے اعمال کے مطابق درجے ہیں، تاکہ اللہ ان کے اعمال کا انہیں پورا عوض دے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۖ اَذْهَبْتُـمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِىْ حَيَاتِكُـمُ الـدُّنْيَا
وَاسْتَمْتَعْتُـمْ بِـهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْـهُوْنِ بِمَا كُنْتُـمْ تَسْتَكْبِـرُوْنَ فِى الْاَرْضِ
بِغَيْـرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْـتُـمْ تَفْسُقُوْنَ (20)

اور جس دن کافر آگ کے روبرو لائے جائیں گے، (ان سے کہا جائے گا) تم (اپنا حصہ) پاک چیزوں میں سے اپنی دنیا کی زندگی میں لے چکے اور تم ان سے فائدہ اٹھا چکے، پس آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا بدلے اس کے جو تم زمین میں ناحق اکڑا کرتے تھے اور بدلے اس کے جو تم نافرمانی کیا کرتے تھے۔

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۖ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٝ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهٓ ٖ اَلَّا تَعْبُدُوٓا اِلَّا اللّـٰهَ ۖ اِنِّـىٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (21)

اور قوم عاد کے بھائی کا ذکر کر جب اس نے اپنی قوم کو (وادی) احقاف میں ڈرایا اور اس سے پہلے اور پیچھے کئی ڈرانے والے گزرے کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالُـوٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِـهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (22)

انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دے پس ہم پر وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچا ہے۔

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّـٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّـىٓ اَرَاكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُوْنَ (23)

اس نے کہا اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے، اور میں تمہیں وہ (پیغام) پہنچاتا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں تم ایک جاہل قوم ہو۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِـهِـمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهٖ ۖ رِيْحٌ فِيْـهَا عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (24)

پھر جب انہوں نے اسے دیکھا کہ وہ ایک ابر ہے جو ان کے میدانوں کی طرف بڑھا چلا آ رہا ہے، کہنے لگے کہ یہ تو ابر ہے جو ہم پر برسے گا، (نہیں) بلکہ یہ وہی ہے جسے تم جلدی چاہتے تھے یعنی آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَىْءٍ بِاَمْرِ رَبِّـهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسَاكِنُـهُـمْ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (25)

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر ایک چیز کو برباد کردے گی پس وہ صبح کو ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کچھ نظر نہ آتا تھا، ہم اسی طرح مجرم لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُـمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنَّاكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَـهُـمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـئِدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْـهُـمْ سَمْعُهُـمْ وَلَآ اَبْصَارُهُـمْ وَلَآ اَفْـئِدَتُـهُـمْ مِّنْ شَىْءٍ اِذْ كَانُـوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ وَحَاقَ بِـهِـمْ مَّا كَانُـوْا بِهٖ يَسْتَـهْزِئُـوْنَ (26)

اور ہم نے ان لوگوں کو ان باتوں میں قدرت دی تھی کہ تمہیں ان باتوں میں قدرت نہیں دی اور ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیے تھے، پھر نہ تو ان کے کان ہی کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں ہی کام آئیں اور نہ ان کے دل ہی کچھ کام آئے کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے اور جس عذاب کا وہ ٹھٹھا اڑایا کرتے تھے ان پر آن پڑا۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُـمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيَاتِ لَعَلَّـهُـمْ يَرْجِعُوْنَ (27)

اور ہم ہلاک کر چکے ہیں جو تمہارے آس پاس بستیاں ہیں اور طرح طرح کے اپنے نشان قدرت بھی دکھائے تاکہ وہ باز آ جائیں۔

فَلَوْلَا نَصَرَهُـمُ الَّـذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ قُرْبَانًا اٰلِـهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوْا عَنْـهُـمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُـهُـمْ وَمَا كَانُـوْا يَفْتَـرُوْنَ (28)

پھر ان معبودوں نے کیوں نہ مدد کی جن کو انہوں نے اللہ کے سوا مرتبہ حاصل کرنے کے لیے معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ تو ان سے کھو گئے تھے، اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور جو کچھ وہ ڈھکوسلے بنایا کرتے تھے۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُـوٓا اَنْصِتُـوْا ۖ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِـمْ مُّنْذِرِيْنَ (29)

اور جب ہم نے آپ کی طرف چند ایک جنوں کو پھیر دیا جو قرآن سن رہے تھے، پس جب وہ آپ کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے چپ رہو، پھر جب ختم ہوا تو اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے ایسے حال میں کہ وہ ڈرانے والے تھے۔

قَالُوْا يَا قَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِىٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ (30)

کہنے لگے اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے، ان کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہو چکیں، حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

يَا قَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِىَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (31)

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کو مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِىَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَـهٝ مِنْ دُوْنِهٓ اَوْلِيَآءُ ۚ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (32)

اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کو نہ مانے گا تو وہ زمین میں اسے عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا، یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّـذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْىَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِىَ الْمَوْتٰى ۚ بَلٰٓى اِنَّهٝ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (33)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا جو اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے میں نہیں تھکا اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے، کیوں نہیں وہ تو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۖ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُـمْ تَكْفُرُوْنَ (34)

اور جس دن کافر آگ کے سامنے لائے جائیں گے، (ان سے کہا جائے گا) کیا یہ امر واقعی نہیں ہے، کہیں گے ہمیں اپنے رب کی قسم ضرور امر واقعی ہے، ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّـهُـمْ ۚ كَاَنَّـهُـمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُـوٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ (35)

پھر صبر کر جیسا کہ عالی ہمت رسولوں نے کیا ہے اور ان کے لیے جلدی نہ کر، گویا کہ وہ جس دن عذاب دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (تو انہیں ایسا معلوم ہو گا) کہ ایک دن میں سے ایک گھڑی بھر رہے تھے، آپ کا کام پہنچا دینا تھا، سو کیا نافرمان لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک ہو گا۔